دراصل یہ عربی کتاب رجال حول الرّسول کا اُردو ترجمہ ہے لیکن بقول مترجم: اس میں حک و حذف اور ترمیم و اضافے سے کام لیا گیا ہے۔ اسی موضوع پر عبدالرحمٰن رافت پاشا کی کتاب صورٌ من حیاۃِ الصحابہ سے ان واقعات کا اضافہ بھی کیا گیا ہے جو پہلے اس میں موجود نہیں تھے۔ کتاب کی زبان سلیس، عام فہم اور رواں ہے، فصاحت و بلاغت کی اچھی مثال۔ جناب ارشادالرحمٰن نے ترجمہ ایسی عمدگی اور مہارت سے کیا ہے کہ ان کی تحریر ترجمہ معلوم نہیں ہوتی، تخلیق کا گمان گزرتا ہے۔(قاسم محمود احمد)

علوم الحدیث، ڈاکٹر باقر خان خاکوانی۔ ناشر: ادارہ مطبوعات سلیمانی، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔فون: ۳۷۲۳۲۷۸۸-۰۴۲۔صفحات: ۲۵۳۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

اُمت مسلمہ کا فخر ہے کہ وہ علوم کی ترویج کے ساتھ ساتھ علوم کے ایجاد کرنے میں اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتی۔ اس دعوے کی حقیقت اُس وقت آشکار ہوتی ہے جب علوم القرآن وعلوم الحدیث میں مسلمانوں کے کارہاے نمایاں کا مطالعہ کیا جائے۔ ڈاکٹر محمد باقر خان خاکوانی کی یہ تصنیف علوم الحدیث میں مسلمانوں کے کارنامے کی ایک مختصر داستان ہے۔ پہلے تین ابواب میں تو اصطلاحات کو آسان کر کے روزمرہ کی زبان میں علوم الحدیث کا تعارف کروایا گیا ہے۔ چوتھا باب حضرت ابن حجر عسقلانی کے عظیم کارہاے نمایاں خصوصاً 'نخبۃ الفکر' کے تعارف پر مشتمل ہے۔ پانچویں باب میں حدیث کی اقسام پر سیرحاصل گفتگو کی گئی ہے۔ اگلے تین ابواب تاریخ علومِ حدیث سے متعلّق ہیں اور آخری باب میں علوم الحدیث کی مزید تفصیل، یعنی علم جرح وتعدیل، علم مختلف الحدیث، علم علل الحدیث، علم غریب الحدیث اور علم ناسخ ومنسوخ کو پیش کر کے طلبہ علوم الحدیث کی پیاس کو بجھانے کا اہتمام بڑی عمدگی سے کیا گیا ہے۔ بی ایس اور ایم ایس اسلامیات اور علوم الاحادیث میں دل چسپی رکھنے والے حضرات کے لیے مفید کاوش ہے۔(قلبِ بشیر خاور بٹ)

زمانۂ تحصیل، عطیہ فیضی۔ ترتیب وتدوین: محمد یامین عثمان۔ ناشر: ادارہ یادگار غالب، پوسٹ بکس ۲۲۶۸، ناظم آباد، کراچی-۷۴۶۰۰۔صفحات: ۱۷۳۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

انیسویں صدی میں برعظیم میں انگریزوں کی آمد خصوصاً ۱۸۵۷ء میں ان کے تسلط کے بعد،